مراتب کے تقاضوں کو نظرانداز کر کے نہیں۔

محمد الیاس انصاری، لاہور

اشارات (اپریل ۹۵) بہت خوب اور برمحل تھے۔ اگر انگریزی میں ترجمہ کر کے کتابچے کی شکل دے دی جائے تو دنیائے مغرب کی انسانی حقوق کی تنظیموں کو اپنے نقطہ نظر سے آگاہ کرنے کی ایک ٹھوس کوشش کی جاسکتی ہے۔

"چین کا بے روح معاشرہ" (مسلم سجاد) میں مسلمانوں کے بارے میں تفصیلات موجود نہیں ہیں۔ چین میں مسلمانوں سے متعلق اعداد و شمار ہمیشہ سے ہی متنازعہ چلے آ رہے ہیں اور اس کی وجہ مردم شماری کا غیر مذہبی بنیادوں پر منعقد کرایا جانا ہے۔ چین کی ۵۶ قومیتوں میں سے ۱۲ قومیتوں میں مسلمان باشندے اکثریت یا اقلیت میں پائے جاتے ہیں۔

مسلم اقلیتوں پر کام کرنے والی معروف علمی شخصیت جناب علی کتانی کے مطابق ۱۹۸۲ تک مسلم آبادی ۷۰ ملین تھی جبکہ ۱۹۸۲ میں کل چینی آبادی ۱۰۱۹ ملین نفوس پر مشتمل تھی۔

غیر سرکاری ذرائع کے مطابق چین میں ۲۵ ہزار مساجد ہیں جن میں سے ۱۵ ہزار صرف صوبہ سنکیانگ میں واقع ہیں۔

محمد آصف خان، لاہور

ترجمان القرآن (مارچ ۱۹۹۵) میں جناب خالد سیف اللہ رحمانی نے "اعضا کی پیوند کاری" (صفحہ ۳۶) میں لکھا ہے: "مشہور مالکی فقیہ ابن عربی....."

انھیں ابن عربی کہنا ٹھیک نہیں ہے۔ یہ ابن العربی تھے۔ ان کا پورا نام ابوبکر محمد بن عبداللہ تھا۔ انھوں نے ۱۱۴۸ میں وفات پائی۔

اسی شمارہ میں جناب پروفیسر عبدالقدیر سلیم نے اپنے مضمون "یورپ میں فلسفہ سائنس کا ارتقا" (صفحہ ۶۵) میں ابن عربی کو ابن العربی لکھ دیا ہے جو ٹھیک نہیں ہے۔

غلام عباس طاہر، وریام والا، جھنگ

ہر ماہ ایک مسلمان ملک کا مفصل تعارف آنا چاہیے جس میں وہاں کی تاریخ، ثقافت، اسلام سے لگاؤ، تحریکیں، موجودہ صورت حال، مالی و مادی و دفاعی وسائل، وہاں کی مشہور عمارات، مقابر، عجائبات، مساجد، اسلامی مراکز اور عظیم شخصیات کے متعلق سب کچھ ہو۔ اس ملک کا مفصل نقشہ بھی دیں۔

حافظ مختیار احمد، شکارپور

بحیثیت مسلم کے پوری دنیائے اسلام کے حالات معلوم کرنا جبکہ دنیا کے کونے کونے پہ امت مسلمہ کو تہ و بالا کرنے کے لیے مغربی دنیا بے چین ہو، فرض سمجھتا ہوں۔ ترجمان پڑھ کر اپنے دل کی آگ بجھاتا تھا،